112096-دائمی بیماری کی بنا پر روزے چھوڑے اور فدیہ ادا کر دیا

سوال

ایک شخص کو دائمی بیماری کی وجہ سے ڈاکٹروں نے روزہ نہ رکھنے کی تلقین کی، لیکن اس نے کسی دوسرے ملک کے ڈاکٹروں سے علاج کراویا اور پانچ برس بعد اللہ کے حکم سے شفایابی ہوئی.

سوال یہ ہے کہ اس نے پانچ برس تک روزے نہیں رکھے تھے کیا وہ شفایابی حاصل ہونے کے بعد ان روزوں کی قضاء کریگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

"اگر تو وہ ڈاکٹر جنہوں نے اسے
مستقل روزے نہ رکھنے کی نصیحت کی تھی قابل اعتماد مسلمان ڈاکٹر تھے، اور انہوں نے
اسے بتایا کہ اس بیماری سے شفایابی کی امید نہیں تو اس شخص پر قضاء نہیں ہے، بلکہ
اسے فدیہ میں کھانا دینا ہی کافی ہوگا، اور اب اسے مستقبل میں روزے رکھنے ہونگے"
انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ
اللہ.